Lesson # 156 (41-65)

Root Words

- عصیاً ← ع - ص - ی ← معصیت ـ نافرمانی
- اراغب ← ر - غ - ب ← الی کی proposition کے ساتھ رغبت کیلئے آتا ہے۔ اَنْ / انت کے ساتھ آئے تو منہ پھیرنا مطلب ہوتا ہے۔ (بے رغبتی)

رجم ← گالی گلوچ سے
← پتھر مارنا

- ملیا ← م - ل - ی ← زمانہ طویل کیلئے ۔ عرصہ دراز کیلئے
صحیح سالم کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔
"اسم منسوب ہے"

- حفیًا ← ح - ف - و ← کسی چیز کے مانگنے میں اصرار کرنا
تلاش کے ساتھ کسی کا حال پوچھنا ـ کسی کا اچھی طرح حال پوچھنا۔
[نہایت مہربان کے معنی میں ہے] - زیادہ چلنے سے پاؤں کا پھول جانا
مونچھوں کو اچھی طرح کاٹ کر صاف کر دینا

• اعتزلکم

ع - ز - ل ← الگ ہونا - کنارہ کش ہونا ، پھیلانا ، جھڑکا دینا

• شقیا [ش - ق - و ← نامرادی - بدبختی
ش - ق - ی]

• مخلصا ← خ - ل - ص

① مُخلَص ← منتخب - مخصوص - چنے ہوئے لوگ

② مُخلِص ← اخلاص اختیار کرنے والے - بااخلاص عبادت کرنے والے

• الطور ← پہاڑ کا نام - مدین سے مصر جاتے ہوئے راستے میں ملتا ہے۔
[جنوب سے جاتا ہے]
[دائیں جانب ← مشرق
بائیں جانب ← مغرب]

• الایمن ← ی - م - ن [مقدس - مبارک
دایاں ہاتھ]

• ایمان ← ء - م - ن

• نجیا ← ن - ج - و ← راز - سرگوشی

• رضیا ← ر - ض - و
ر - ض - ی

• واجتبینا ← ج - ب - و [کسی چیز کو جمع کرنا
پھر اسے کسی جگہ لے جانا]

★ چن لینے کیلئے قرآن میں 5 لفظ

① اِختیار ← بہت سی چیزوں میں سے کسی بہترین چیز کا انتخاب کرنا

② اِصطفٰی ← کسی چیز کو پاکیزگی کی بنا پر چننا

③ اِجتبٰی ← کسی کو انتخاب کرکے اپنے قریب کر لینا

④ اِستخلص ← کسی خاص مقصد کیلئے کسی شخص کا انتخاب کرنا

⑤ واستنعط ← کسی خاص مقصد کیلئے کسی کا انتخاب کرکے موضوع طریقے سے اس کی تربیت کرنا۔

• بِکلیا ← ب۔ک۔ی ← ایسا رونا جس میں آواز نہ آئے

• خَلَف ← خ۔ل۔ف ← بُرے جانشین

① خَلْف ← بُرے معنی میں

② خَلَف ← اچھے معنی میں

CamScanner

Lesson # 156 (41-65)

Tafseer

(4)

اس کتاب میں ابراہیمؑ کا قصہ بیان کرو۔

last آیات میں ← عیسیٰؑ اور یحییٰؑ کی حقیقت ۔ (عیسائیوں کے حوالے سے)

ابراہیمؑ کا ذکر ← (قریش کے حوالے سے)

اے اہل مکہ / قریش سوچو تو سہی ابراہیمؑ کو تم اپنا پیشوا سمجھتے ہو ان کا کردار دیکھو اور اپنا ۔

★ الکتب ← پچھلی کتابیں (کتب سابقہ)

ہر نبی کی دعوت / پیغام / مقصدِ وجود ایک ہی رہا

قرآن جو دعوت دے رہا ہے وہ پچھلے نبیوں نے اپنے صحیفوں میں بیان کیں

اہل مکہ ابراہیمؑ کی اولاد ہونے پر فخر جتایا کرتے تھے

بے شک وہ ایک راست باز آدمی تھا ۔

★ صدیق

علماء کا قول ① جس شخص نے عمر بھر کبھی جھوٹ نہ بولا ہو وہ صدیق ہے

② جو شخص عقیدے، قول اور عمل ہر چیز میں صادق ہو وہ صدیق ہے۔

(رسول ← بھیجا ہوا - قاصد - ایلچی
کہ (فرشتوں کیلئے بھی - اللہ تعالیٰ نے جن آدمیوں
کو اپنے کام کیلئے بھیجا وہ بھی)

★ صدیقیت کے مختلف **درجات** ہیں

① رسالت ← سب سے اونچا درجہ - ہر رسول / نبی کیلئے صدیق ہونا لازم ہے۔
صدیقیت کا یہ مقام نبوت کے بعد سب سے اعلیٰ ہے۔

② وہ انسان (غیر نبی) جو اپنے رسول کا اتباع کریں۔ اس طرح سے کریں کہ وہ صدیق کا مقام پالیں۔

[حضرت مریمؑ ← قرآن مجید انھیں صدیقہ کے نام سے یاد کرتا ہے]

★ صدیق اکبر
← ابوبکر صدیقؓ (مہاجرین)
← سعد بن معاذؓ (انصار)

• ابوبکر صدیقؓ ← انبیاء کے بعد امت خیر البشر (سب سے بہتر انسان) تسلیم کیے گئے

نبا ← ن - ب - ء ← افوقت / بلندی
ٹیلہ

★ رسول کا لفظ خاص ہے - ہر رسول نبی ہو سکتا ہے۔

• جب آپؐ سے تعداد پوچھی گئی
← رسول ← 313 / 315 بتائی
← انبیاء ← 1 لاکھ 24 ہزار

سورۃ الحج (رکوع 2) ہم نے تم سے پہلے نہیں بھیجے رسول ...

نبیا ← نبیؑ ← تاریک - راستہ
← ن - ب - ء - م ← اللہ کی طرف سے خبریں دینے والے پیغمبر
← ن - ب - ی ← بلند خبریں دینے والے
← ن - ب - ء ← اللہ کی طرف جانے کا راستہ ہے۔
نبیرا

(42)

قصہ - جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ دادا کو توحید کا پیغام سنایا۔
کیوں سنایا جا رہا ہے یہ قصہ؟
حضرت محمدؐ نے جب اپنے باپ دادا کو توحید کا پیغام دیا۔ تو یہ یاد دلایا جا رہا ہے کہ ابراہیمؑ کے ساتھ کیا ہوا تھا۔

CS CamScanner

41 - 45 ← راست باز، بیا دو، نرم دردمند دل۔
46 - 50 ←

ابراہیمؑ کا کردار
والد کا کردار

کردار - ہم کی مزاج
عمل - پتھر کی سمت

ابراہیمؑ کا مزاج اعتدال پر تھا۔ وہ اے میرے ابا جان کہہ کر بلاتے
وہ اے مشرک کہہ کر نہیں بلاتے۔

عبادت
1. Worship ← پوجا پرستش
2. Obdience ← اطاعت فرمانبرداری
3. Service ← نوکری کرلینا

قائل (آپ کا عیب کی طرح مورتیاں ہیں)

وہ اپنے والد سے کہتے ہے کہ آپ ان کی عبادت کرتے ہیں (1)
آپ کرتے (2) نہ سن سکتے ہیں اور نہ دیکھ سکتے ہیں۔ (3) اور نہ وہ
آپ کا کوئی کام بنا سکتے ہیں (نہ وہ کوئی فائدہ دے سکتے ہیں آپ کو)
43

اے ابا جان (متنادل موہ لینے والا انداز ہے) میرے پاس علم آیا ہے
جو کہ آپ کے پاس نہیں آیا۔ پس مجھے follow کریں - میں سیدھے
راستے کی طرف راہنمائی کروں گا۔
44

شیطان انسان کا حقیقی دشمن ہے جو انسان کو بھٹکاتا ہے۔ آپ
شیطان کی پیروی مت کریں۔ شیطان کے آپ ساتھی مت بنیں اور
اللہ تعالیٰ کو کہیں ناراض نہ کر دیں۔ شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔
45

اگر آپ شرک اور کفر پر قائم رہے تو آپ کو عذاب سے کوئی نہیں
بچا سکے گا۔ اور آپ شیطان کے دوست بن جائے گے۔
• ابراہیمؑ نے گفتگو کے دوران اپنے والد کی عزت و احترام کو ملحوظِ خاطر
رکھا۔
46

باپ نے کہا (آزر) ابراہیمؑ کیا تم میرے معبودوں سے پھر گئے ہو۔
باپ نام نے دیا ہے۔
اگر تم باز نہ آئے تو میں تمہیں پتھروں سے سنگسار کردوں گا۔ بالکل ہی
(اہلِ علم نے اسے کو رجم کرنے کے باتوں سے جادو کرنا etc لینا)

ختم کر دوں گا۔ بس تم ہمیشہ کیلئے مجھ سے الگ ہو جاؤ۔

(47)

① سلام ← انسان کسی سے جب علیحدہ/جدا ہوتا ہے تو سلام کرتا ہے۔

← حضرت ابراہیمؑ نے اچھے طریقے سے اپنے والد سے سلام کر کے جدا ہو رہے ہیں۔ وداعی سلام

② سلام ← قطع تعلق

Reference: وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا [الفرقان: 63]

اور کہا میں عنقریب اپنے رب سے آپ کی مغفرت کی دعا کروں گا بے شک میرا رب بڑا مہربان ہے۔

• کسی کافر کیلئے استغفار کرنا تو ممنوع ہے۔ تو انہوں نے ایسا کیوں کیا؟

← آپ نے ممانعت سے پہلے وعدہ کر لیا تھا مغفرت کی دعا کرنے کا۔

ممانعت / ممنوع بعد میں ہوا

میرا رب مجھ سے بہت پیار کرتا ہے۔

(48)

باپ کے رویے کے بعد ابراہیمؑ کا کردار۔

باپ کے علاوہ اور بھی جو باپ جیسے لوگ تھے کہا میں ان سب کو چھوڑتا ہوں۔ جن کو تم پوجتے/پکارتے ہو اللہ کے سوا۔

اور میں اپنے رب کو پکارتا ہوں۔

اعتزلکم ← پتھر کی طرح سخت۔ مداہنت نہیں تھی۔

* ابراہیمؑ کو جہاں سے ہٹ جانے کی ضرورت تھی وہاں سختی دور کر کے ہٹ گئے یہ مومنانہ کردار تھا۔ اچھی طرح سلام کہہ کر وہاں سے ہٹ گئے

دعوہ کرتا ہے ← محبت پیار کے ساتھ۔

← کہا میں اپنے رب کو پکار کر کبھی نا امید نہیں ہوا۔

ہماری تمام مشکلات و مسائل کا حل قرآن پاک میں ہے۔ قرآن دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے۔

آیت ۔ تمام اہلِ ایمان | اللہ کیلئے چھوڑا اور اللہ رب العزت نے
حضرت ابراہیمؑ | بیٹوں سے نوازا۔

(49)

پھر جب وہ ان سے جدا ہو گئے۔ (ابراہیمؑ اپنے گھر سے، باپ سے)
سب کچھ چھوڑ دیا ۔ اور ان تمام معبودوں سے جن کو وہ اللہ کے
سوا پکارتے تھے، ان کو چھوڑ کر جدا ہو گئے۔

[ہجرت کی برکتیں بیان کی جا رہی ہے۔]

اور ہم نے بھی عطا کر دی ابراہیمؑ کو اسحاقؑ (بیٹا) اور یعقوبؑ (پوتا) جیسی اولاد دی۔

- نسلوں میں پیغمبری رکھ دی۔ ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا۔

جب ابراہیمؑ نے اپنا سب کچھ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو بھی اولاد سے نوازا۔ ان کو نسل اور روایت سے نوازا۔
(اولاد)

ہر ایک کو ہم نے اللہ کی طرف راستہ بتانے والا بنایا۔

(50)

ہم نے ان کو اپنی رحمت سے نوازا۔ اور ان کو سچی ناموری سے نوازا۔
لسان ← (ذکر، شہرت) لوگوں کی زبانوں پر ان کا ذکر صدق کے ساتھ تھا۔

| ← تینوں بڑے مذاہب میں ابراہیمؑ کا ذکر
| ← اولاد اور اولادوں کی اولاد میں نبی نبوت
(معنی)

✗ حضرت ابراہیمؑ نے دعا کی تھی
"جو پیچھے آنے والے ہیں ان میں میرا ذکر اچھی زبان سے ہو۔"
(الشعراء)

(51)

موسیٰ ← بنی اسرائیل کی طرف بھیجے گئے۔
یہودیوں کو کہا جا رہا ہے کہ موسیٰؑ کو تمہاری طرف بھیجا گیا۔ انہوں نے ہی کتابیں محمد (ص) کے بارے میں بتایا تھا۔

- موسیٰؑ نے اپنے نفس اور خواہشات کو اللہ کی مرضی کے مطابق کر لیا۔
- اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے کام کیلئے مخلص کر لیا تھا۔
- وہ رسول (اللہ کا پیغام پہنچانے والے) اور نبی (اللہ کا راستہ بتانے والے) تھے۔

[مصر اور مدین کے درمیان واقع]

(52)

اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ کو پکارا طور کی جانب۔ دائیں جانب (مشرقی side ہے)

• دایاں یا مبارک سمجھا جاتا ہے بائیں کی نسبت۔

← اور ان کو قریب کرلیا تاکہ ان سے راز کی بات کی جا سکے۔

← ہم نے اسے (موسیٰؑ) راز کی بات بتا کر اپنا مقرب بنا لیا۔

(53)

اور ہم نے اسے عطا کیا اپنی رحمت سے ہارونؑ۔

[* سورۃ طٰہٰ 29 - 34
اے میرے رب! میرے بھائی ہارون کو ۔ ۔ ۔]

موسیٰؑ اپنی دوہری ذمہ داری سے پریشان ہوئے۔ ایک طرف قوم بنی اسرائیل جیسی تھی۔ اور دوسری طرف ان کے سوا کوئی نہ تھا تو اللہ رب العزت نے ان کو ہارون کا ساتھ عطا کیا۔ نبی بنا کر۔

(54)

اللہ تعالیٰ اسماعیلؑ کا ذکر بطور خاص الگ کرنا چاہتے ہیں۔

• قرآن میں اللہ تعالیٰ پیغمبروں کا ذکر جب بھی کرتے ہیں تو اوصاف کا ذکر ہوتا ہے۔ باطن کی بات ہوتی ہے۔

★ یہاں لوگ ظاہر کو دیکھتے ہیں۔

← اسماعیلؑ وعدے کے سچے تھے۔ یہ ذبیح اللہ تھے! نبی تھے

★ [الصّٰفّٰت : 99]

"ابراہیمؑ خواب کا ذکر اسماعیلؑ سے کرتے ہیں۔ کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔ بیٹے نے کہا ابا جان! آپ خواب پر عمل کریں۔ ۔ ۔ ۔"

• مفسرین کے مطابق:

★ انہ کان صادق الوعد ← اسماعیلؑ جھک گئے۔ وہ سراپا تکمیل بن گئے

★ مقصود تو صرف امتحان تھا۔ اللہ نے باپ اور بیٹے دونوں کو محسنین کا خطاب دیا۔

ایک شخص وعدہ کر کے گیا اسماعیلؑ اس کا 1 سال تک انتظار کرتے رہے۔ (فروعیات پوری کر کے پھر اس مسئلہ کو check کر لینا)

- اسماعیلؑ رسول اور نبی دونوں تھے۔

★ رسالت کا درجہ نبوت سے اونچا ہے۔

55

انہوں نے اصلاح اور دین کی دعوت کا آغاز اپنے گھر سے کیا۔

- گھر کے اندر کسی کو دینی ماحول مل جائے تو پھر دعوت پھیلانا easy ہو جاتا ہے۔
- وہ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے۔
- گھر والوں کو نیکی کی دعوت دینا خوبی کا کام ہے۔

★ مزاج، دعوت، کردار میں اعتدال ہونا ضروری ہے۔

- قرآن سیکھ اور گھر والوں کو بتائے۔ آپ خود سیکھ رہے ہیں اور گھر والوں کو نہیں بتا رہے تو پھر چراغ تلے اندھیرا والی بات ہوگی۔

★ اس شخص کی خوش قسمتی پر ناز ہوں نہ کیوں جو اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ ہو۔ (جو اللہ کو پسند ہو)

اسماعیلؑ اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھے۔

56

اس کتاب میں ادریسؑ کا بھی ذکر کرو۔ وہ ایک سچے نبی تھے۔

یہ اللہ تعالیٰ کے راست باز نبی تھے۔

ادریسؑ کی تبلیغ کا مرکز بابل تھا۔ ان کی قوم ستارہ پرست تھی (مظاہر پرست بھی تھی)

حضرت نوحؑ {کپڑے سینے کے پہلے}

- علم نجوم میں ماہر تھے ادریسؑ۔

قلم سے لکھنے والے پہلے نبی

- اللہ نے ان کو حساب کا علم عطا کیا۔
- اسلحے کی ایجاد بھی انہوں نے کی۔ ناپ تول کے طریقے بھی سب سے پہلے آپ نے ایجاد کیے۔
- بابل سے مصر کی طرف آپ آ گئے۔
- 4 آسمان پر آپ کی ادریسؑ سے ملاقات ہوئی۔

57

ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو نبوت کا خاص تحفہ عطا کیا۔

CamScanner

58

← حضرت عمر فاروقؓ نے یہ آیتیں تلاوت کیں - انہوں نے سجدہ کیا لوگوں نے بھی سجدہ کیا - سجدہ تو ہو گیا اور بُکیا کہاں ہے!

یہ وہ پیغمبر ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا (جو ابھی پیچھے گزرے ہیں). نبیوں میں سے آدمؑ کی اولاد ہیں -

★ اسرائیلؑ ← یعقوبؑ کا لقب

اور وہ جنہیں سوار کیا نوحؑ کے ساتھ - اور ابراہیمؑ اور اسرائیلؑ کی اولاد -

اور ان میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور چن لیا

ان کا حال یہ تھا جب رحمان کی آیات ان کو سنائی جاتی تھی تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے تھے -

سجدہ کرتے ہوئے - جب سجدہ تلاوت آئے جھک جائے ٹھیک ہے - بات یہ ہے کہ عملی زندگی میں لازما جھک جائے -

59

پھر ان پیغمبروں کے بعد کیسے لوگ آئے؟ پھر ان کے بعد ناخلف آئے - انہوں نے نماز کو ضائع کر دیا -

★ حضرت حذیفہؓ نے ایک شخص کو نماز غلط پڑھتے دیکھا - پوچھا تو کہا میں 40 سال سے ایسے پڑھ رہا ہوں - حذیفہؓ نے کہا اگر تم ایسے مر گئے تو رسول اللہ ﷺ کی سنت کے خلاف مرو گے -

★ ابو مسعود انصاری سے روایت ہے - آپ ﷺ نے فرمایا:

"اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اقامت نہیں کرتا"

جو شخص نماز کو چھوڑتا ہے وہ خواہشات کا بندہ بن جاتا ہے - پس وہ عنقریب گمراہی کو جا ملے گے - ان کو شر ملے گا - برائی کا پھر برا انجام ملے گا -

• غیا جہنم کی وادی کا نام ہے. غیا ← گڑھا

★ عبداللہ بن عباسؓ

غیا ← جہنم کے ایک غار کا نام ہے جس سے جہنم بھی پناہ مانگتا ہے - اس زناکار کے لئے جو اپنے زنا کو ترجیح پر ترجیح کرتا جاتا ہے، اس شراب کا رکے لئے جو ظاہر کرتا ہے شراب نوشی، اس صورت کے لئے خوا بنا

جو کسی اور کا حق مارتا ہے۔ "ان سے جو خوف نہیں کرتے اور جو دعا کی بات نہیں مانتا۔"

* حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے:
"غیاً جہنم کے غار کا نام ہے۔ جس میں سارے جہنم سے زیادہ طرح طرح کے عذاب ہیں۔"

(60)

(3) طریقے بتائے جا رہے ہیں خدا سے بچنے کے:

① - توبہ کرنا
"التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ"
"توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔"

② - ایمان لے آئے (خود بھی بدلنا دوسروں کو بھی بدل دینا)
اپنے عقائد درست کریں۔

③ - عمل صالح کرتا ہے۔ نیک عملی کرتا ہے۔
ان کے وجود کا ایک ایک حصہ اللہ کی بندگی کی گواہی دیتا ہے۔

(61)

ہمیشہ رہنے والی جنتیں ان کو ملے گی۔ رحمٰن نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے۔ بندے بالغیب پر ایمان رکھتے ہیں۔
یقیناً یہ وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔

④ نہیں وہ سنے گے اس میں کوئی لغو / بے ہودہ بات۔
کوئی اذیت کی بات نہیں سنیں گے۔
• سلامتی کی بات ہو گی۔ • اہل جنت ایک دوسرے کو سلام کریں گے۔
• اہل جنت کو فرشتے سلام کریں گے۔

* ان کا رزق جنت میں صبح و شام ملے گا۔
← کھانے پینے کی چیزیں ملے گی۔
← دو حافی غذا نہیں ملے گی۔
(اللہ کا دیدار)

* حضرت انس بن مالک نے یہ آیت پڑھ کر کہہ دیا:

"مومنین کا کھانا دن میں 2 مرتبہ ہوتا ہے۔ ہر وقت وہ کھاتے نہیں رہتے"

صبح و شام کا مطلب ہر وقت بھی ہے۔ ہر وقت رزق ملے گا۔

(63)

اللہ رب العزت جنت کا وارث ان لوگوں کو بنائے گا جو پرہیزگار رہا ہے۔ جنت خواہشات / آرزوؤں سے نہیں ملتی۔

° جنت انبیاء / صدیقین کا کردار اپنانے سے ملتی ہے۔

(64)

رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ جبرائیلؑ سے زیادہ اور جلدی جلدی ملنے کی خواہش کی۔ تو یہ آیت نازل ہوئی۔

جبرائیلؑ نے اللہ کی طرف سے جواب دیا۔

ہم اللہ کے حکم کے بغیر نازل نہیں ہوا کرتے۔ ہمارے آگے پیچھے جو کچھ بھی ہے یہ سب اللہ کے حکم مطابق ہے۔

(حال، future، ماضی)

سب اللہ کے پاس ہے

اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ اللہ کو خوب پتا ہے میری اور آپ کی حالت کیا ہے۔

(65)

وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔

فاعبدہ واصطبر لعبادتہ ← "اللہ کی بندگی بھی کرنی ہے اور پھر اس پر جم جانا ہے۔"

کیا تیرے علم میں اس کا ہم پلہ کوئی اور بھی ہے؟ Question ہے۔

اپنی صلاحیتوں کو اللہ کے رنگ میں کر دیں۔ اور پھر موت بھی اسی حالت میں آئے۔